الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **Farooq Shibli**
Address : **Federal B Area Karachi.**
Subject : **AQAID**
Writer : عطاء الرحمٰن

Serial No : **17449**
Date : **10/24/2012**
Contact No:
Email :

Salam,
1- Aap sab log Nabi S.A.W ki puri Zindagi ko parhain kahin per bhi gai[cow] ki qurbaani ka zikar nahin hai.
2- Aap sab log Sahaba R.A ki puri Zindagi ko parhain kahin per bhi gai[cow] ki qurbaani ka zikar nahin hai.
Qurbani hamesha Camel, Sheep, Goat
[Oont, Dunba, Bhair, Bakra ya Bakri]
ki hui hai, Cow ki qurbani kisi nay nahi ki.Jab Nabi aur Sahabah nay gai [Cow] ki qurbani nahin ki tu hum musalman kiyon Bidat kar tay hain aur kiyon Cow ki qurbani kartay hain?
Jab kay hamain maloom hai kay cow kay goosht main bemari hai. jab kay bakray kay goosht main shifa hai.
zara tafseelan jawab dena.
shukriya.

السلام علیکم! (۱) آپ سب لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری زندگی کو پڑھیں کہیں پر بھی گائے کی قربانی کا ذکر نہیں ہے۔ (۲) آپ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی پوری زندگی کو پڑھیں کہیں پر بھی گائے کی قربانی کا ذکر نہیں ہے۔ قربانی ہمیشہ، اونٹ، دنبہ، بھیڑ، بکرے کی ہوتی ہے، گائے کی قربانی کسی نے نہیں کی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور صحابہ کرام نے گائے کی قربانی نہیں کی تو ہم مسلمان کیوں بدعت کرتے ہیں اور کیوں گائے کی قربانی کرتے ہیں جبکہ ہمیں معلوم بھی ہے کہ گائے کے گوشت میں بیماری ہے جبکہ بکرے کے گوشت میں شفا ہے۔ تفصیل سے جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

گائے کی قربانی کرنا خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اور صحابہ کرام نے بھی اس کی قربانی کرنے اور گوشت کھانے کا اہتمام فرمایا ہے۔ ذیل میں صحیح بخاری اور ترمذی کے دو حوالہ جات بطور نمونہ پیش کیے جا رہے ہیں، ملاحظہ ہو......

فی صحیح البخاری: عن عائشة أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم دخل علیها وحاضت بسرف قبل أن تدخل مكة (الی قوله) فلما كنا بمنى أتيت بلحم بقر فقلت ما هذا قالوا ضحى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن أزواجه بالبقر (۱۳۲/۲)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس آئے اس حال میں کہ، مکہ میں داخل ہونے سے پہلے مقام سرف میں، حضرت عائشہ کو حیض آگیا تھا اور وہ رو رہی تھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا! کیا تمہیں حیض آگیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ، ہاں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، یہ تو ایک امر ہے جو کہ اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دیا ہے بس تو بھی وہی کر جو حاجی کرتے ہیں مگر یہ کہ بیت اللہ کا طواف مت کرو، پھر جب ہم منیٰ میں تھے، گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے کہا یہ کیا (کہاں سے) ہے تو

(جاری)

تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے

وفي الترمذي: عن جابر قال: نحرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم

بالحديبية البدنة عن سبعة والبقرة عن سبعة هذا حديث

حسن صحيح والعمل على هذا عند أهل العلم من أصحاب النبي

صلى الله عليه وسلم وغيرهم اهـ (۱۸۱/۱) ـ

ترجمہ: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ، ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مقام حدیبیہ میں، اونٹ سات افراد کی طرف سے، گائے سات افراد کی طرف سے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے اہلِ علم اور دوسرے حضرات کا اس پر عمل رہا ہے۔

جبکہ صریح احادیث مبارکہ اور پوری امت کے تعامل کے باوجود اس کو بدعت قرار دینا اور اس کے گوشت کو بیماری قرار دینا محض جاہلانہ اور دین سے ناواقفیت پر مبنی طریقہ ہے۔

في البدائع: أما جنسه فهو أن يكون من الأجناس

الثلاثة، الغنم أو الإبل أو البقر ـ الخ (۶۹/۵) والله أعلم بالصواب

عطاء الرحمن حنیف

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴۳۳/۱۲/۲۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ ذی الحجہ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

یکم محرم الحرام ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء ... ۱۲۴۹ ... ۱۴۳۵

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

9/11/13